مولانا سید عبدالحسنی حسنی

روزہ

قرآن و سنت کی روشنی میں

○ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَیْكُمُ الصِّیَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝

مومنو! روزے تم پر فرض کئے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ پرہیزگار بنو۔

○ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْیَصُمْهُ ؕ وَ مَنْ كَانَ مَرِیْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَیَّامٍ اُخَرَ ؕ

تو جو کوئی تم میں سے اس مہینہ میں موجود ہو چاہئے کہ پورے مہینے کے روزے رکھے اور جو بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں (رکھ کر) ان کا شمار پورا کرے۔

○ وَ عَلَى الَّذِیْنَ یُطِیْقُوْنَهٗ فِدْیَةٌ طَعَامُ مِسْكِیْنٍ ؕ

اور جو لوگ روزہ رکھنے کی طاقت رکھیں (لیکن رکھیں نہیں) وہ روزہ کے بدلہ محتاج کو کھانا کھلائیں۔

○ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ قریش زمانہ جاہلیت میں عاشورہ کا روزہ رکھتے تھے۔ پھر رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے عاشورہ کا روزہ رکھنے کا حکم دیا۔ حتیٰ کہ رمضان المبارک کا روزہ فرض کیا گیا اس کے بعد رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو چاہے عاشورہ کا روزہ رکھے اور جو چاہے نہ رکھے (بخاری)

○ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب رمضان المبارک کا مہینہ آجاتا ہے تو آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔ شیطان زنجیروں میں جکڑ دیئے جاتے ہیں۔ (بخاری)

○ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بنی آدم کے ہر عمل کا دس گنا سے لے کر سات سو گنا تک بڑھائی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا سوائے روزہ کے کہ وہ میرے لئے ہے میں خود اس کا بدلہ دوں گا کہ بندہ اپنی خواہش اور کھانے کو میرے سبب سے چھوڑ دیتا ہے۔ روزہ دار کے لئے

نیاں ہیں۔ ایک خوشی افطار کے وقت اور ایک خوشی اپنے رب سے ملاقات کے وقت۔ روزہ دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ
نزدیک مشک کی خوشبو سے بھی اچھی ہے۔ (مسلم)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو بندہ بھی اللہ کے لئے ایک دن روزہ رکھتا ہے اس روزہ کے سبب سے اللہ تعالیٰ اس کے چہرہ کو آگ سے دور فرما دیتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے یقین اور ثواب کی امید کے ساتھ روزہ رکھا اس کے پچھلے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ (متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جب تم میں سے کوئی روزہ سے ہو، فحش کلامی نہ کرے، شور وشغب نہ مچائے۔ اگر کوئی اسے برا بھلا کہے یا لڑے جھگڑے تو دو مرتبہ کہے کہ میں روزہ سے ہوں۔ (متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر تم میں سے کوئی بھول کر کھا پی لے تو روزہ پورا کرے اسے اللہ نے کھلایا پلایا ہے۔ (متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دروغ گوئی اور اس پر عمل کو ترک نہ کر سکے تو اللہ تعالیٰ کو اس کی ضرورت نہیں کہ وہ اپنا کھانا پینا چھوڑے (بخاری)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ فجر کا وقت ہو جاتا تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بیویوں سے تقاضۂ بشری پورا کرنے کے سبب حالت جنابت میں ہوتے تھے پھر آپ غسل فرماتے اور روزہ رکھتے (متفق علیہ)

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، لوگ جب تک افطار میں جلدی کرتے رہیں گے۔ اچھے حال میں ہوں گے۔ (متفق علیہ)

حضرت بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سحری کیا کرو سحری میں برکت ہے۔ (متفق علیہ)

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سحری کی۔ سحری سے فارغ ہوئے تو نماز کو نکلے۔ پوچھا گیا سحری اور نماز میں کتنا فصل تھا؟ جواب میں فرمایا اتنا فصل تھا جتنی دیر میں پچاس آیتیں پڑھی جائیں۔ (متفق علیہ)

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا کہ اللہ کے رسول میں سفر میں روزہ رکھنے کی طاقت ہوں، کیا میں سفر میں روزہ رکھوں تو کوئی حرج ہے؟ آپ نے فرمایا یہ رخصت ہے جس نے رخصت پر عمل کیا اچھا کیا اور جس نے روزہ رکھنا پسند کیا اس کے لئے کوئی حرج نہیں۔ (مسلم)